کبھی بھی گر سکتی ہے مرکزی حکومت: مایاوتی

آکاش آنند کی بی ایس پی میں واپسی کے ساتھ ہی سبھی عہدوں کی بھی ذمہ داری ملی

لکھنؤ(ایس این بی) بہوجن سماج پارٹی کی سربراہ سابق وزیراعلیٰ مایاوتی نے آج اتوار کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی مرکزی موجودہ حکومت (این ڈی اے) کسی بھی وقت گر سکتی ہے، لہٰذا اپارٹی کارکنان پورے ملک میں اپنے مشن و وابستہ لوگوں کو آگے بڑھا کر بسپا کے مینڈیٹ کو وسیع بنانے پر بڑھائیں۔ لوک سبھا الیکشن میں بسپا کی شکست کے بعد مایاوتی نے پارٹی کے ریاستی دفتر میں بی ایس پی کی مرکزی کمیٹی عاملہ کے سبھی عہدیداروں، ریاستوں کے صدور اور سینئر عہدیداروں کو خطاب کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی بھاجپا اور اس کی این ڈی اے حکومت پوری طرح سے مستقل نہیں ہے۔ وہ کبھی بھی تعطل کا شکار ہوسکتی ہے۔ ایسے میں پارٹی کے لوگوں کو پورے ملک میں تنظیم میں مشنری لوگوں کو آگے کر کے پارٹی کے مینڈیٹ کو وسیع پیمانہ پر بڑھانا ہوتا کہ ہر سطح پر پارٹی مضبوط ہوسکے۔

دوسری جانب ڈپٹی وزیراعلیٰ آکاش آنند کی بہوجن سماج پارٹی کی تین اسٹریم میں ایک مرتبہ پھر واپسی ہوگئی ہے۔ بسپا سربراہ مایاوتی نے بھتیجہ آکاش آنند کو پھر سے اپنا جانشین بنایا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہیں نیشنل کوآرڈینیٹر کی ذمہ داری بھی سونپ دی ہے۔ آکاش اب پورے ملک میں پارٹی کا کام دیکھیں گے۔ بسپا کی قومی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں مایاوتی نے اس کا اعلان کیا۔

اس سے قبل آکاش آنند نے مایاوتی کے پاؤں چھوئے تو انہوں نے سر پر ہاتھ رکھا، پھر پیٹھ تھپتھپا کر آشیرواد دیا۔ مایاوتی نے لوک سبھا الیکشن کے درمیان آر جی سنیوز 47 کو دئیے گئے انٹرویو کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس انٹرویو میں انہوں نے اپنا کام بخوبی انجام دیا۔ آکاش آنند نے کہا کہ ہم سب کو اپنا کام بخوبی انجام دینا ہوگا۔